ادارہ

علمی خبر نامہ

القول الحسن فی رد علی ابکار المنن

گذشتہ دنوں لاہور سے ادارۃ العلم والتحقیق کی تازہ مطبوعہ کتاب "توضیح السنن شرح آثار السنن" مولفہ مولانا عبدالقیوم حقانی میسر ہوئی ماشاءاللہ علم حدیث کی اعلیٰ خدمت انجام دی ہے اس وقت اس کی بہت ضرورت تھی، خداوند قدوس حسن قبول سے نوازے ص۶۹ پر جلد ثانی کے ساتھ تحفۃ الاحوذی کے مصنف علامہ مبارکپوری کی ابکار المنن فی تنقید علی آثار السنن کا جواب لکھنے کا ارادہ ظاہر فرمایا گیا ہے اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ ابکار المنن کی تردید میں القول الحسن فی الرد علی ابکار المنن لابن شوق نیموی امید ہے کہ آپ کی نظر سے گذری ہو گی اس سے ضرور استفادہ کرلینا چاہیئے۔ اس کے شروع میں مولانا عبدالرشید فوقانی ابن علامہ محدث شوق نیموی رح لکھتے ہیں کہ میں نے ۱۹۲۴ء میں القول الحسن کا ایک قلمی نسخہ مولف ابکار المنن علامہ مبارکپوری کو بھیج دیا تھا تاکہ وہ اسے بچشم خود دیکھ لیں اور وہ القول الحسن کا جواب لکھنا چاہیں تو لکھدیں کتاب کی طباعت ملتوی رہی آخر کار ۱۹۶۳ء میں مطبع نامی لکھنؤ سے طبع کرایا گیا احقر کے اس خاندان کے ساتھ ۱۹۴۶ء سے مراسم چلے آرہے ہیں مولانا عبدالمغنیت نیموی رح جو علامہ شوق نیموی رح کے اقرباء میں سے ہیں ان سے زیادہ تعلق رہا ہے اور مسلسل سلسلہ مکاتیت رہا موصوف نے ۱۹۴۷ء میں آثار السنن کے چند نسخے بندہ کو ارسال کیے تھے اس وقت اہل علم حضرات اس سے متعارف نہیں تھے اس دوران احقر نے آثار السنن حضرت مولانا سید فردوس علی شاہ صاحب سے سبقاً پڑھی تھی بہرحال القول الحسن اگر آپ کے پاس نہ ہو تو حسب ارشاد کتب خانہ مدرسہ سے بطور مستعار بھیج دیا جائے گا۔

مکتوب ثانی: القول الحسن فی الرد علی ابکار المنن ارسال خدمت ہے۔ توضیح السنن شرح آثار السنن مرتب فرما کر اس کی اشاعت سے آپ کا طلبۂ حدیث پر ہی نہیں علماء مدرسین پر بھی عظیم احسان ہے کیونکہ اس دور میں اہل علم اور علماء کے متجددین بوجہ تساہل وسہل انگاری تحقیق وتفتیش کی کاوش سے عاری ہو رہے ہیں، اور آثار السنن پڑھانے والے اساتذہ بھی لفظی ترجمہ میسر ہوتے پر ترجمہ والی کتاب سامنے رکھتے ہیں اب ان